وہاں اُردو کی خوب صورتی ماند پڑ جاتی ہے۔ مصنف کی خواہش بجا ہے کہ اُردو لکھنے والا ہر شخص درست اِملا لکھے۔ اس کے لیے انھوں نے درست اِملا کے اصول بھی بتائے ہیں، مثالیں بھی دی ہیں اور ۲۱صفحات کا ایک لغت بھی شاملِ کتاب کیا ہے۔ اس میں درست اِملا میں ۵۰۰ سے زائد الفاظ دینے کے ساتھ ان کے لغوی معنی بھی دیے گئے ہیں۔

درست اِملا کی اہمیت اپنی جگہ مگر زبان کی خوب صورتی اِملا کے علاوہ الفاظ کی آلودگی سے بھی متاثر ہوتی ہے بلکہ زبان بگڑ جاتی ہے۔ ہمارے اخبارات، ریڈیو، ٹیلی وژن اور مقررین مل جل کر اس بگاڑ میں اپنا اپنا حصہ ڈال رہے ہیں، مثلاً: انگریزی الفاظ کا بے جا اور غیر ضروری استعمال۔ اسی طرح اُردو الفاظ کے جمع بنانے میں اُردو کے بجاے انگریزی اصولوں اور قاعدوں کو اپنانا وغیرہ۔ مصنف کو اِملا کے ساتھ ساتھ اس پہلو پر بھی توجہ دینی چاہیے تھی۔

اُردو اِملا کا المیہ یہ ہے کہ نہ صرف افراد (مصنف، خوش نویس، پروف خواں) بلکہ ادارے (علمی و ادبی انجمنیں، جامعات کے اشاعتی شعبے، ناشر وغیرہ) بھی اِملا کے مسلّمہ اصولوں کی پاس داری نہیں کرتے۔ یوں وہ بھی زبان کی آلودگی بڑھانے میں شامل ہیں۔

زیرنظر کتاب میں لیےکو لئے، دیےکو دیئے، رشید حسن خاں کو رشید حسن خان اور ہیئت کو ہیت لکھا گیا ہے، جو ان الفاظ کا درست اِملا نہیں ہے۔ کتاب میں رُموزِ اوقاف پر بھی بحث ہے مگر مصنف کے اپنے دیباچے میں رُموزِ اوقاف کا اہتمام نہیں ملتا۔ کتابت کی اَغلاط بھی کم نہیں اور پروف ریڈنگ بھی احتیاط سے نہیں کی گئی۔ ان خامیوں کے باوجود مصنف کی کاوش قابلِ قدر ہے۔ اُمید ہے آیندہ ایڈیشن میں وہ کتاب کو بہتر اور مفید تر بنائیں گے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

علامہ اقبال بنام نذیر نیازی، تحقیق و ترتیب: قاسم محمود احمد۔ ناشر: السدیس پبلی کیشنز، لاہور۔ فون: ۳۰۵۹۸۰۱-۰۳۰۱۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

علامہ اقبال کے افکار جس طرح شاعری میں اپنی ندرت اور تاثیر کے باعث قبولِ خاطر ہیں، اسی طرح نثر میں بھی ان کے نظریات واضح ہیں۔ ان کے خطوط کے ۱۰،۱۲ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ زیرنظر مجموعہ مکاتیب سیّد نذیر نیازی کے نام ۱۷۸ خطوط پر مشتمل ہے۔ دو خطوط نذیر نیازی

کے نام نہیں، تاہم وہ بھی اس مجموعے میں شامل ہیں۔ سید نذیر نیازی نے ۱۹۵۷ء میں یہ خطوط مکتوباتِ اقبال کے عنوان سے شائع کیے تھے۔ اب یہ مکاتیب متن کی تصحیح کے بعد شائع کیے گئے ہیں۔ ان خطوط کی عکسی نقول مرتب کو اقبال اکادمی سے حاصل ہوگئی تھیں۔ سیّد نذیر نیازی کے شائع کردہ مکتوباتِ اقبال میں سیکڑوں اغلاط تھیں اور غیر ضروری طویل حواشی تھے جو زیرِنظر مجموعے میں حذف کردیے گئے ہیں۔ سیّد نذیر نیازی کے نام یہ خطوط ۱۹۲۹ء سے ۱۹۳۷ء تک کے عرصے میں تحریر کیے گئے۔ علامہ اقبال نے ان خطوط میں اپنی تصنیفات، بعض شخصیات، اپنے اسفار، علمی کانفرنسوں میں شرکت، اور اپنی بیماری وغیرہ کا ذکر کیا ہے اور بعض خطوں میں علمی مسائل پر کلام کیا ہے۔

مرتب نے سیّد نذیر نیازی کی کتاب مکتوباتِ اقبال کی تصحیح کرتے ہوئے اگرچہ بہت سی اغلاط کی درستی کی ہے جس کے باعث زیرِنظر مجموعہ پہلے مطبوعہ نسخے مکتوباتِ اقبال کی نسبت بہتر حالت میں ہے۔ تاہم زیرِنظر تصحیح کردہ نسخے میں بھی متعدد اغلاط موجود ہیں۔ بعض خطوط کے عکس دے دیے جاتے تو بہتر ہوتا۔ مرتب نے مکاتیب کے متن کی صحت کا خیال رکھنے کی کوشش کی ہے، تاہم پروف عجلت کے بجاے ذمہ دارانہ احساس کے ساتھ احتیاط سے پڑھے جاتے تو یہ اغلاط نہ رہتیں۔ (ظفر حجازی)

تعارف کتب

◉ **زندگی اسوۂ رسولؐ کے سنگ**، علامہ محمد علی بکری صدیقی شافعیؒ، ترجمہ: غلام مصطفیٰ القادری۔ ناشر: ساگر پبلشرز، فرسٹ فلور، ۳۰-الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۲۳۰۴۲۳-۰۴۲۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [شمائلِ نبویؐ اور گیارھویں صدی ہجری کے محدث علامہ محمد علی بن علان بن ابراہیم بکری صدیقی شافعی کی عربی تصنیف کا اُردو ترجمہ ہے۔ علامہ علی بکری نے روایاتِ احادیث کی صورت میں محسنِ انسانیتؐ اور ہادیِ عالمؐ کے شمائل و خصائل، عادات و معمولات، طبع و مزاج گرامی اور رسولِ کریمؐ کے استعمال میں رہنے والی اشیا، سواریوں، لباس و بستر وغیرہ کا تذکرہ مرتب کیا ہے۔ سیرتِ پاکؐ کے یہ پہلو بھی لائقِ اتباع ہیں۔]

◉ **شرح اربعین امام حسینؓ**، عبداللہ دانش۔ ناشر: العاصم اسلامک بُکس۔ ۲۸-الفضل مارکیٹ، ۱۷-اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۱۲۲۴۲۳-۰۴۲۔ صفحات: ۴۷۵۔ قیمت: درج نہیں۔ [مرتب نے چند برس قبل